

## تبصرے

عقیدۃ الاسلام از مولانا محمد اورشاد لکھنوی، تقطیع کلاں، ضخامت ۳۴۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد پانچ روپے پچاس نئے پیسے پتر: ادارہ مجلس علی پوسٹ بکس نمبر ۳۳۳۳ کراچی ۲۔ ادارہ مجلس علی جو حضرت الاستاذ کے افادات و افاضات کو اصلاً اور دوسری علی و دبی کتابوں کو ضمناً شائع کر نیکی غرض سے عرصہ ہوا، ڈابھیل ضلع سورت میں قائم ہوا تھا، تقسیم کے بعد کراچی میں منتقل ہو گیا، اور یہاں شروع میں اگرچہ اس کی رفتار سست رہی، لیکن مقام مسرت ہے کہ اب ادھر دو تین برس سے پھر اس کے کاموں کی رفتار تیز ہو گئی ہے، چنانچہ یہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، اس کتاب کا اگرچہ اصل موضوع ردّ قاریانیت میں یہ ثابت کرنا کہ حضرت عیسیٰ کی وفات نہیں ہوئی اور ان کا آسمان سے نزول ہو گا اور اس کے برخلاف وفات حضرت عیسیٰ کے اثبات میں مرزا صاحب نے جو دلائل دیئے تھے ان کا رد کرنا ہے لیکن درحقیقت یہ کتاب کیا ہے؟ علوم و فنون کا ایک بجز خفا ہے جو اس میں پورے جوش و خروش سے رواں دواں ہے، قرآن مجید کی آیات کی عجیب و غریب تفسیر و تاویل، احادیث کی تحقیق اور ان پر فنی بحث۔ شعر و ادب۔ فصاحت و بلاغت کے رموز و نکات۔ تاریخ۔ کتب قدیمہ و عہد عتیق و عہد جدید۔ منطق اور فلسفہ ان میں کون سا ایسا فن اور علم ہے جس کے ہمتا مباحث اس میں زیر گفتگو نہ آئے ہوں اور حضرت الاستاذ نے اس میں اپنی مہارت و حذاقت کا ثبوت نہ دیا ہو، اس میں جن کتابوں کا حوالہ ہے ان کی تعداد تین سو ہے اسی سے اس کی وسعت کا اندازہ ہو سکتا ہے، اس کتاب کا مقدمہ حضرت مرحوم کے تلمیذ رشید مولانا محمد یوسف صاحب خوری نے لکھا ہے جو ۳۲ صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔ اس میں مولانا نے حضرت مرحوم کے حالات و سوانح اور فضائل و مناقب کے علاوہ کتاب کے اصل موضوع اور اس کے منغلقات اور کتاب کی علمی حیثیت پر ایسی فاضلانہ گفتگو کی ہے کہ یہ مقدمہ خود ایک مستقل افادیت کا حامل ہو گیا ہے۔

کتاب عربی زبان میں ہے اور علماء کے ہی کام کی ہے۔